دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

فتوی نمبر 31882

برائے رابطہ
www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں حضرات مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز جنازہ میں ہاتھ کب چھوڑنے چاہئیں چوتھی تکبیر سے پہلے یا بعد میں ؟ اور اسی طرح دائیں سلام کیساتھ دایاں اور بائیں کیساتھ بایاں یا دونوں طرف سلام پھیر کر ہاتھ چھوڑنے چاہئیں ؟ بینوا توجروا

السائل :- ساجد حسین ڈیرہ اسماعیل خان

الجواب بتوفیق ملہم الصواب

فقہی عبارات اس مسئلہ میں مختلف ہیں، بعض عبارات سے چوتھی تکبیر کے بعد جبکہ بعض دوسری عبارات سے سلام کے بعد ہاتھ چھوڑنے کا تذکرہ ملتا ہے جس طریقہ کو اختیار کیا جائے قابلِ اشکال نہیں ہے۔ البتہ یہ طریقہ منگھڑت ہے کہ پہلے سلام کے بعد دایاں اور دوسرے کے بعد بایاں ہاتھ چھوڑا جائے۔ ہمارے اکابر کا معمول بعد سلام ہاتھ چھوڑنے کا تھا۔

والدلیل علی ذلک فی خلاصۃ الفتاوی ۱/۲۲۵

ولا یعقد بعد تکبیر الرابع لانہ لا یبقی ذکر مسنون حتی یقعد فالصحیح انہ یحل الیدین ثم یسلم تسلیمتین ھکذا فی الذخیرۃ

وفی مجمع الانہر ۱/۱۷۱

(فی کل قیام سن فیہ ذکر) لان الوضع شرع للخضوع وھو مطلوب فی حالۃ الذکر قال شمس الائمۃ إن کل قیام لیس فیہ ذکر مسنون فالسنۃ فیہ الارسال وکل قیام فیہ ذکر مسنون فالسنۃ فیہ الوضع

وفی اللباب فی شرح الکتاب ص ۸۱

والاصل ان کل قیام فیہ ذکر مسنون یعتمد فیہ وما لا فلا ھو الصحیح

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ
محمد ہارون ڈیرہ اسماعیل خان
از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا
26 جمادی الاولی ۱۴۴۳ھ

الجواب صواب
[illegible]
دار العلوم کبیر والا
۲۲/۱۲/۲۱ [illegible]

Scanned with CamScanner